سوال

(173)ایک وتر کی دلیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک وتر پڑھنے کی حدیث کا حوالہ چاہئے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازوتر کم از کم ایک رکعت ہے،کیونکہ نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

«الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ» (صحیح مسلم: 752)

"وتر رات کے آخر میں ایک رکعت ہے"

دوسری جگہ آپ ﷺ نے فرمایا:

«صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى، فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ، صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى» (صحیح بخاری: 911، صحیح مسلم: 749)

"رات کی نماز دو دو ہے، لہذا جب تم میں سے کسی ایک کو صبح ہونے کا خدشہ ہو تو وہ ایک رکعت ادا کر لے جو اس کی پہلی ادا کردہ نماز کو وتر کر دے گی"

تیسری جگہ فرمایا:

«ان اللہ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ» (مسلم: 2677)

بے شک اللہ تعالیٰ وتر (ایک) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

مذکورہ بالا تینوں روایات ایک وتر پر دلالت کرتی ہیں۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی